749- وہ اسلام قبول کرنا چاہتا ہے اس کی گرل فرینڈ (محبوبہ) اوردونوں کے بچے بھی ہیں

سوال

میں نے عزم کرلیا ہے کہ اسلام قبول کرکے اسے اپنی زندگی کا منہج بناؤں گا ، لیکن میری گرل فرینڈنے عیسائیت قبول کرلی ہے جس سے میں عنقریب شادی کرونگا ، اورہمارے دوبچے بھی ہیں مجھے اس کے دین پرکوئ اعتراض نہیں ، لیکن وہ مجھ سے ہمیشہ یہ مطالبہ کرتی ہے کہ میں اس کے ساتھ گرجے میں نماز کے لیے جایاکروں توبعض اوقات میں اس کے ساتھ چلاجاتا ہوں تاکہ ہمارے درمیان مشکلات پیدانہ ہوں ۔

لیکن مجھے کچھ سمجھ نہیں آتی کہ میں مسلمان ہونے کے بعداس کے اس مطالبے کوکس طرح حل کروں گا ، توکیا میرے لیے جائزہے کہ میں اس کے ساتھ گرجے میں نماز کے لیے جاتارہوں ؟

اس مشکل کا حل کیسے کیا جائے ؟

آّپ سے گزارش ہے کہ آپ اس کا کوئ ایسا حل ڈھونڈیں جس سے ہمارے گھریلوتعلقات کشیدہ نہ ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمدللہ

آپ پرضروری ہے کہ جتنی جلدی ہوسکے اسلام
قبول کریں جوکہ ایک بہت ہی آسان کام ہے اس میں کوئ مشکل پیش نہیں آتی اس کی مزید
تفصیل آپ کوویب سائٹ پرقسم اسلام
قبول کریں میں ملیں گی ۔

دوم :

جب عورت مسلمان یا پھرکتابی (یعنی یھودی یا عیسائ) ہوجائے اورحرام تعلقات سے اللہ تعالی کے سامنے توبہ کرلے اورپاکدامنی اختیارکرلے توآپ کے لیے اس سے شادی کرنا جائزہے ۔

سوم :

اس عورت کے بطن سے جو اولاد بغیر شادی کیے پیدا ہوئی ہے آپ کی طرف منسوب نہیں ہو سکتی اور نہ ہی وہ آپ کی اولاد ہے، لیکن اس میں کوئی مانع نہیں کہ آپ ان سے محبت وانس رکھیں ان کا خیال کریں اور ان کا خرچہ برداشت کریں، اور مستقبل میں انہیں اور ان کی ماں کو اسلام کی دعوت دینے کی کوشش کریں۔

چہارم :

آپ کا کنیسہ میں جانا اور کفر کی مجالس میں آپ کے بیٹھنے میں بہت ساری قباحتیں ہیں جن کا انجام بھی اچھا نہیں اس لیے ہم آپ کو وہاں بیٹھنے کی نصیحت نہیں کریں گے۔

لیکن یہ ضروری ہے کہ ایسا کرنا آپ کے قبول اسلام کے درمیان کھائی نہ بن جائے، اور اگر ہمیں آپ یہ کہیں کہ یا تو میں اسلام قبول کرتا ہوں اور اس کے ساتھ کنیسہ میں بھی جاؤں گا، اور یا پھر اسلام قبول نہیں کرتا؟

تو ہم اس کے جواب میں آپ کو کہیں گے آپ بلاشک شبہ اسلام قبول کریں اور مندرجہ ذیل قرآنی آیات کے معانی پر غور وفکر اور سوچ وبچار کریں :

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالی ایک ہی ہے، اللہ تعالی بے نیاز ہے، نہ تو اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ ہی وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے}. الاخلاص (4–1)

اور ایک دوسری جگہ پر اللہ تعالی نے کچھ اس طرح فرمایا ہے :

{آپ کہہ دیجئے کہ اے کافرو! میں اس کی عبادت کرتا ہوں جس کی تم عبادت کرتے، اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں، اور نہ میں اس کی عبادت کروں گا جس کی تم عبادت کرتے ہو، اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کررہا ہوں، تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین ہے}. الکافرون (6–1).

خلاصہ :

اے عقل ودانش رکھنے اور صحیح اختیار اور سلیم راستہ کی طرف متجہ ہونے والے آپ قبول اسلام اور اس پر عمل کرنے میں جلدی کریں اس طرح اللہ تعالی آپ کو ہر قسم کی مشکلات سے

نجات اور مصائب پر کنٹرول کرنے میں مدد و تعاون کرے گا اور اللہ تعالی آپ کی نگہبانی کرے گا۔

واللہ اعلم .